13988 ـ اخباروں اور مجلات میں تعزیت اور اس پر شکریہ ادا کرنے کا حکم

سوال

ان آخری ایام میں اخبارات اور مجلات کے ذریعہ تعزیت کرنے،اور اہل میت کی جانب سے اس کا شکریہ ادا کرنے کا رواج چل نکلا ہے، اس عمل کا حکم کیا ہے؟
اور کیا یہ شرعا ممنوعہ اعلان میں شامل ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں میرے خیال میں اس طرح کا اعلان منع کردہ نعی یعنی فوتگی کے ممنوعہ اعلان میں شامل ہوتا ہے، اور اگر اس میں شامل نہ بھی ہو تو پھر بھی یہ فضول خرچی اور مال ضائع کرنے کے مترادف ہے.

حقیقت میں تعزیت مبارکباد کی طرح نہیں کہ انسان اس کی حرص رکھے چاہے وہ جس کے ہاں فوتگی ہوئی اور وہ غمزدہ ہے، یا غمزدہ نہ ہو.

تعزیت کا مقصد یہ ہے کہ جب آپ مصیبت زدہ شخص کو دیکھیں کہ اس پر وہ مصیبت اثر انداز ہوئی ہے، تو آپ اسے مصیبت برداشت کرنے اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کی تقویت دیں اور اسے تسلی دیں، یہ تعزیت کا مقصد اور ہدف ہے، اور یہ کوئی مبارکباد یا اچھا معاملہ کرنے کے باب میں شامل نہیں ہے.

اور اگر لوگوں کو تعزیت کے مقصد اور ہدف کا علم ہو جائے تو وہ اس حد تك نہ جائيں کہ اسے اخبارات اور مجلات کی زینت بنا ڈالیں، یا اس اس کے لیے اجتماع منعقد کریں، اور لوگوں کو کھانا وغیرہ کھلائيں.